

# کا (MERS-CoV) نئے کورونا وائرس پیدا کردہ مشرق وسطیٰ تنفسی سنڈروم

حج کے لئے مکہ جانے والے مسافروں کے لئے صحت سے

متعلقہ صلاح

2013

(20.09.2013)



کہلاتا ہے، انسانوں میں عفونت MERS-CoV ستمبر 2012 سے ایک نئے کورونا وائرس کی وجہ سے، جو کے واقعات رونما ہو چکے ہیں۔ اس میں وائرسوں کا ایک پورا خاندان شامل ہے، جن کی عام کولڈ سے لے کر سخت شدید تنفسی سنڈروم تک، مختلف طبی علامات ہوتی ہیں۔ اس سے اب تک 9 ملک، خصوصاً سعودی عرب، متاثر ہوئے ہیں۔

سنڈروم میں تنفسی علامات (کھانسی، سانس لینے میں دقت) اور بخار ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ علامات ان مریضوں میں زیادہ شدید نوعیت کی ہوتی ہیں جو کسی کہنہ بیماری (ذیابیطس، گردوں، دل یا پھیپھڑوں کی بیماری، اور وہ جو مدافعت کی کمی کا شکار ہوتے ہیں یا مریض جن کا مدافعتی نظام کو دبا کر علاج کیا جا رہا ہو) میں مبتلا ہوتے ہیں۔ تاہم، علامات کے بغیر واقعات بھی دیکھے جا چکے ہیں۔

عفونت کا ماخذ یا وائرس کی منتقلی کی ترکیب تا حال نامعلوم ہیں، لیکن انسان سے انسان کو مسلسل منتقلی نظر نہیں آتی۔

اگرچہ نئے کورونا وائرس سے عفونت لگنے کا خطرہ بہت کم تصور کیا جاتا ہے، مندرجہ ذیل سفارشات خاص طور ان افراد کے لئے پیش کی جاتی ہیں جو مکہ میں حج کے لئے سعودی عرب کے سفر کا ارادہ رکھتے ہیں۔

سفر سے پہلے

- کہنہ امراض (ذیابیطس، کہنہ رکاوٹی پلمونری بیماری، مدافعت کی کمی) میں مبتلا افراد، کم عمر بچے اور حاملہ عورتوں کو اس سفر کے دوران نئے کورونا وائرس سے عفونت لگنے کا زیادہ خطرہ ہوسکتا ہے۔ چنانچہ، انہیں رونگی سے قبل اپنی صحت کی جانچ کے لئے اور یہ فیصلہ کرنے کے لئے کہ آیا حج پر جانا ناگزیر ہے، اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہئے۔
- سعودی عرب کا سفر کرنے والوں کو حفظان صحت کے عمومی ضوابط کا خیال رکھنا چاہئے نیز دیگر عفونتیں، جیسے کہ فلو یا مسافر کے دست، لگنے کا خطرہ کم کرتے MERS-CoV جو ہیں۔ خاص طور پر انہیں:
  - اکثر اپنے ہاتھ صابن اور پانی سے دھونے چاہئیں۔ اگر ہاتھ دیکھنے میں گندے نظر نہ آئیں تو ہاتھوں کی صفائی والا محلول استعمال کیا جا سکتا ہے۔
  - غذا کے حفاظتی ضابطوں کا خیال رکھنا چاہئے، کچی یا ادھ پکی غذا یا گندے ماحول میں پکی غذا کھانے سے بچنا چاہئے اور پھل اور سبزیاں کھانے سے پہلے اچھی طرح دھونے چاہئیں۔

- اپنی ذاتی صفائی کا خیال رکھنا چاہیے۔
  - فارمی، گھریلو یا جنگلی جانوروں کی قربت سے بچنا چاہیے۔
- جب آپ سفر پر ہوں

- کوئی بھی ایسا شخص جس میں شدید تنفسی عفونت کی علامات (بخار اور کھانسی) ہوں، جس کی وجہ سے اسے اپنی روزمرہ کی سرگرمیاں بجا لانا مشکل ہو، اسے:
    - دوسروں کے ساتھ میل جول محدود کر دینا چاہیے۔
    - جب چھینک اور/یا کھانسی آئے تو اپنے منہ اور ناک کو ٹشو سے ڈھانپ لینا چاہیے، ٹشو کو گندگی والی بالٹی میں پھینکنا چاہیے اور اپنے ہاتھ دھونے چاہیے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو، تو بازو کی آستین میں کھانسنے یا چھینکنے کی صلاح دی جاتی ہے، لیکن ہاتھوں میں نہیں۔
    - اپنے گروپ کی یا مقامی صحت کی نگہداشت کی خدمات کے پاس جانا چاہیے۔
- سفر کے بعد

- واپسی پر حاجیوں میں اگر شدید تنفسی عفونت کی علامات (بخار اور کھانسی) نظر آئیں، جن کی وجہ سے انہیں واپسی کے بعد دو ہفتوں تک اپنی روزمرہ کی سرگرمیاں بجا لانا ممکن نہ ہو، تو انہیں اپنے صحت کی نگہداشت کے پیشہ ور افراد کے پاس جانا چاہیے۔
- جو افراد کسی ایسے حاجی یا مسافر سے ملے ہوں جس میں شدید تنفسی عفونت کی علامات (بخار اور کھانسی) نظر آئیں، جن کی وجہ سے انہیں اپنی روزمرہ کی سرگرمیاں بجا لانا ممکن نہ ہو، اور جن میں وہی علامات پیدا ہو جائیں، انہیں جانچ کے لئے صحت کی نگہداشت کے پیشہ ور افراد سے رابطہ کرنا چاہیے۔





عفونت کے واقعات رونما ہونے والے علاقے کا نقشہ MERS-CoV: شکل 1

مفید ویب پیج

[\(کے بارے میں اکثر پوچھے جانے والے سوالات\) \(کیٹالان میں MERS-CoV\)](#)

[\(ایم ایس ایس ایس آئی، سعودی عرب جانے والے مسافران کے لئے تجاویز\) \(ہسپانوی میں\)](#)

[\(ڈبلیو ایچ او- گلوبل الرٹ اینڈ ریسپانس\) \(جی اے آر\)- کورونا وائرس انفیکشنز\) \(انگلش میں\)](#)

[\(ڈبلیو ایچ او- ڈیزیز آؤٹ بریک نیوز\) \(انگلش میں\)](#)